۴ کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا

اس غزل کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم نثر پڑھ کر متعلقہ سوالات (براہ راست، بالواسطہ، کثیر الجہت) کے جوابات دے سکیں۔
- کسی بھی نظم کو پڑھ کر حوالوں کے ساتھ اس کے اشعار کی تشریح کرتے ہوئے اپنی رائے دے سکیں۔
- نظم/نثر کو پڑھ کر قاری کے نقطہ نظر سے مرکزی خیال لکھ سکیں۔

پڑھیں

کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا
ڈوب جاتا بھی تو موجوں نے ابھارا ہوتا

ہم تو ساحل کا تصور بھی مٹا سکتے تھے
لب ساحل سے جو ہلکا سا اشارا ہوتا

تم ہی واقف نہ تھے آداب جفا سے ورنہ
ہم نے ہر ظلم کو ہنس ہنس کے سہارا ہوتا

غم تو خیر اپنا مقدر ہے سو اس کا کیا ذکر
زہر بھی ہم کو بصد شوق گوارا ہوتا

باغباں تیری عنایت کا بھرم کیوں کھلتا
ایک بھی پھول جو گلشن میں ہمارا ہوتا

تم پہ اسرارِ فنا، رازِ بقا کھل جاتے
تم نے ایک بار تو یزداں کو پکارا ہوتا

(حرفِ وفا)

پروین فنا سید

خواتین شعراء میں منفرد شناخت رکھنے والی معروف شاعرہ پروین فنا سید ۳ ستمبر ۱۹۳۶ء کو لاہور میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد سید ناصر حسین رضوی سپرنٹنڈنٹ جیل کے عہدے پر فائز تھے۔ قیام پاکستان کے وقت آپ بھارت کے شہر گرداسپور میں مقیم تھیں۔ جہاں کے ہندو مسلم فسادات نے آپ کے ذہن کو بہت متاثر کیا۔ انھوں نے ۱۹۵۱ء میں گوجرانوالہ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ انھوں نے لاہور کالج برائے خواتین میں ایف ایس سی میں داخلہ لیا۔ وہ ڈاکٹر بننا چاہتی تھیں لیکن شدید علالت کے باعث وہ اپنے خواب کو شرمندہ تعبیر نہ کر سکیں۔ ڈاکٹروں نے انھیں دماغی کاموں سے دُور رہنے کی ہدایت کی تھی۔

شادی کے بعد انھوں نے بی اے کیا۔ پروین سید نے پندرہ سال کی عمر سے شاعری کا آغاز کر دیا تھا۔ وہ ادا جعفری اور فیض احمد فیض سے شاعری میں اصلاح لیتی تھیں۔

آپ نے طویل علالت کے بعد ۲۱ اکتوبر ۲۰۱۰ء کو کراچی میں وفات پائی۔ "حرفِ وفا"، "تمنا کا دوسرا قدم"، "لہو سرخ ہے" اور "یقین" ان کی مشہور تصانیف ہیں۔

مشق

۱۔ خالی جگہ پر کر کے درج ذیل اشعار مکمل کریں۔

(i)

ہم تو ساحل کا تصور بھی مٹا سکتے تھے
__________ سے جو ہلکا سا اشارہ ہوتا

(ii)

غم تو خیر اپنا مقدر ہے اس کا کیا ذکر
زہر بھی ہم کو __________ گوارا ہوتا

(iii)

تم پہ اسرار فنا __________ کھل جاتے
تم نے ایک بار تو یزداں کو پکارا ہوتا

۲۔ اشعار کو پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا
ڈوب جاتا بھی تو موجوں سے ابھارا ہوتا

ہم تو ساحل کا تصور بھی مٹا سکتے تھے
لب ساحل سے جو ہلکا سا اشارا ہوتا

تم ہی واقف نہ تھے آداب جفا سے ورنہ
ہم نے ہر ظلم کو ہنس ہنس کے سہارا ہوتا

سوالات:

الف۔ پہلے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ب۔ پہلے شعر میں موجود قافیہ اور ردیف کی نشان دہی کریں۔

ج۔ شاعر کو ساحل سے اشارہ ملتا تو اس کا کیا نتیجہ ہوتا؟

د۔ تیسرے شعر میں شاعر کو محبوب سے کس بات کا شکوہ ہے؟

۳۔ مندرجہ ذیل شعر کی تشریح کریں۔

ہم تو ساحل کا تصور بھی مٹا سکتے تھے
لب ساحل سے جو ہلکا سا اشارہ ہوتا

۴۔ اس شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

باغبان تیری عنایت کا بھرم کیوں کھلتا
ایک بھی پھول جو گلشن میں ہمارا ہوتا

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کا مفہوم لکھیں۔

سفینہ لب ساحل آداب جفا بصد شوق بھرم راز بقا

۶۔ درج ذیل کثیر الانتخابی سوالات کے درست جواب کی نشان دہی کریں۔

الف۔ درج ذیل میں سے کون سی ادبی اصطلاح علم بیان کے زمرے میں آتی ہے؟

الف۔ محاورا ب۔ روزمرہ ج۔ صنعت تلمیح د۔ مجاز مرسل

ب۔ قواعد کی رُو سے "چھپی ہوئی بات یا پوشیدہ بات کرنا" کو کیا کہیں گے؟

الف۔ کنایہ ب۔ مجاز مرسل ج۔ تشبیہ د۔ استعارہ

ج۔ درج ذیل میں سے کون سا لفظ اپنے مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟

الف۔ استعارہ ب۔ ردیف ج۔ تشبیہ د۔ روزمرہ

د۔ ایسی نظم جس کے ہر بند میں چھے مصرعے ہوں، کیا کہلاتی ہے؟

الف۔ قطعہ بند ب۔ ثلاثی ج۔ مخمس د۔ مسدس

ہ۔ درج ذیل میں سے کون سے الفاظ مرادی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں؟

الف۔ تشبیہ　　ب۔ مجاز مرسل　　ج۔ کنایہ　　د۔ استعارہ

و۔ مشترک وصف کی بنیاد پر ایک شے کو دوسری شے جیسا کہنا قواعد کی رو سے کیا کہلاتا ہے؟

الف۔ استعارہ　　ب۔ محاورا　　ج۔ تشبیہ　　د۔ روزمرہ

ز۔ درج ذیل میں سے کون سا مصرع استعارہ کی مثال ہے؟

الف۔ یہ نمائش سراب کی سی ہے　　ب۔ دو گز زمیں نہ ملی کوئے یار میں　　ج۔ ابن مریم ہوا کرے کوئی　　د۔ شہر میں اک چراغ تھا نہ

سرگرمیاں

ا۔ سکول میں غزلیہ شاعری پر مبنی ایک مقابلہ شعر خوانی منعقد کروائیں۔ جس میں فیض احمد فیضؔ، احمد فرازؔ اور امجد اسلام امجدؔ کی ایک ایک غزل کا انتخاب کریں۔ طلبہ ان غزلیات کو تحت اللفظ اور ترنم سے ادا کریں تاکہ بعد میں ایک طالب علم ان غزلوں کے اشعار کو اپنی گفتگو میں جذبے اور تاثر کے حوالے سے شدت اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھ کر ڈرامائی کیفیات ادا کر سکے۔

ہدایات برائے اساتذہ

ا۔ موبائل فون سے طلبہ کو مرزا غالب، علامہ اقبالؔ یا ناصر کاظمی کی کوئی گائی گئی کوئی غزل سنائیں اور بتائیں کہ :

غزل کا ہر شعر الگ موضوع پر ہوتا ہے۔

مشکل الفاظ اور معانی، ہم قافیہ الفاظ　　الفاظ کے درست تلفظ

فرہنگ

اخلاق حسنہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اہل و عیال	بیوی بچے	بالاتر	اوپر، بلند
بعثت	پیغمبر بنا کر بھیجے جانے کا عمل	بہ حسن و خوبی	بہتر طریقے سے
پیمانہ تحقیق	تحقیق کا معیار	جواں مردی	بہادری
چراغ زیر دامن	وہ چراغ جسے ہوا سے بچانے کے لیے دامن کی آڑ میں لیا جائے۔	خون ریزی	قتل و غارت
زیردستوں	یعنی بے آسرا لوگ	سرچشمہ	چشمے کا سرا
طعن کرنا	طنزیا ملازمت کرنا	عفیف	پارسا مرد، نیکوکار مرد
قیصر روم	روم کا بادشاہ	لوازم	ضروری چیزیں یا سامان
مردار	مردہ جانور لاش	مقصود	جس کا ارادہ کیا گیا ہو، غرض مطلب
نسبت	تعلق، واسطہ		

کتبہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
انٹرنس	میٹرک	اثاثہ	سرمایہ
آلکس	سستی، کاہلی	پر فضا	خوشگوار جگہ
پھلواریوں	پھولوں کی کیاری	بیوپار	کاروبار
ترمیم	درستی، اصلاح	توند	پیٹ
جلی حروف	بڑے حروف میں لکھی تحریر	چوڑی چکلی	بہت زیادہ چوڑی
جہاں دیدہ	جس نے دنیا دیکھی ہو	چھاتہ	چھتری
خس و خاشاک	سوکھی گھاس، تنکے	دھیرے دھیرے	آہستہ آہستہ
ڈسپیچر	دفتر کا غذات کو روانہ کرنا والا	رنگروٹ	نیا بھرتی ہونے والا سپاہی
سولا ہیٹ	دھوپ سے محفوظ رکھنے لیے سر پر رکھا جانے والا ایک خاص طرز کا ٹوپ	سعی لاحاصل	ناکام کوشش

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
غل غپاڑہ	شور شرابطہ	فارغ البالی	فرصت
قماش	انداز، طور	کاٹھ	لکڑی
کندہ کرانا	کھود کر لکھانا	کہنہ فروش	پرانی چیزیں بیچنے والا
گرہستی	گھر کے کام کاج	گہما گہمی	رونق
گدی	گردن کا پچھلا حصہ	گھاگ	تجربہ کار، بوڑھا
طمانیت	اطمینان، تسلی	ظروف	برتن
لطیفہ غیبی	خدا کی مہربانی	محویت	گہری سوچ میں
مرمریں	شفاف اور نرم و نازک	مژدہ	خوشخبری
مسخ ہونا	شکل کا بگڑ جانا	مسیں بھیگنا	آغاز ابتدا کا زمانہ
مصرف	استعمال	نقص	خرابی، کمی
ہیجان	جوش، اُبال		

بھیڑیا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آگ بگولہ ہونا	غصے ہونا	اذیت	جسمانی تکلیف
باؤلا پن	پاگل پن	بے سود	بے کار
پسینہ چھوٹ جانا	ڈر جانا	پیشتر	پہلے
جنون	جنون پاگل پن	کوسنا	بد دعا دینا، برا بھلا کہنا
ماؤف ہونا	سوچنے سمجھنے کے قابل	مسکن	رہنے کی جگہ

آرام و سکون

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بے ڈھنگا	برے رنگ ڈھنگ کا	تاکید کرنا	نصیحت کرنا
تردد	پریشانی فکر	تقویت	طاقت
تھکان	تھکاوٹ	چڑ جانا	غصہ ہونا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
زچ ہونا	تنگ ہونا	سقا	پانی بھر کر لانے کا کام کرنے والا
طبیعت بحال ہونا	صحت مند ہونا	علیل	بیمار ی
کان پہ جوں نہیں رینگتی	اثر نہ ہونا	کراہنا	درد سے آواز نکالنا
مضر	نقصان پہنچانے والا	مطلق ضرورت نہیں	بالکل ضرورت نہیں
نصیب دشمناں	ایسا دشمنوں کو نصیب ہو	نغمہ سرائی	گیت گانا

کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اپنے تئیں	اپنے آپ کو	احتمال	امکان
اختلاج قلب	دل کی غیر معمولی دھڑکن، گھبراہٹ	استقلال مزاج	مستقل مزاجی
اشتداد	اسی کیفیت میں زیادتی ہونا	اضطراب جاہلانہ	جھوٹ موٹ کی بے چینی
بے بہرہ	جاہل بے وقوف	بھاڑ	چولہا یا بھٹی جس پر اناج کے
	دانے بھونے جاتے ہیں	بھلسنا	گرم ہونا، تپنا
پائیں باغ	وہ باغیچہ جو مکان کے پچھلے حصے میں ہو	تسبیح بے ہنگام	شور
جاہ و حشمت	شان و شوکت	چار و ناچار	مجبوراً
چرب زبانی	بنا سنوار کر باتیں کرنا	حضور والا	جناب والا ! یعنی بادشاہ سلامت
حمیت	غیرت، شرم	خاصا	بادشاہ سلامت کا خاص کھانا
خفقان کا عارضہ	ایک بیماری جس میں دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے	دیوان خانے	مہمان خانہ
دیوا شتھا	بھوک کا جن	ڈیوڑھی	مکان کا وہ حصہ جو بیرونی دروازے سے جڑا ہو
رخنہ اندازیاں	رکاوٹیں	روگ	بیماری، دکھ
زیر کرنا	شکست دینا	سخن سازی	باتیں بنانا
سرائیں	مسافر خانے	سڑی	پاگل، دیوانہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سوندی سوندی	مزیدار، خوشبودار	شاق گزرنا	برالگنا
شدہ شدہ	ہوتے ہوتے	ضماد	لیپ
غایت درجہ	نہایت انتہائی، بہت زیادہ	غشی	بے ہوشی
کثیف	گندہ، غلیظ	کٹڑے	عمارتیں
کرنجی	نیلی	کوتوال	محافظ، پولیس آفیسر
کھرنجے کافرش	پتھر کا کھردرا فرش	گاڑھی چھننا	آپ میں بہت زیادہ پیار ہونا
گجردم	صبح کا وقت	لونڈیاں	نوکرانیاں
متامل	سوچنا، غور کرنا، رکنا	متبنی	لے پالک بیٹا
محل سرا	بادشاہوں نوابوں کا مکان	مسجد ضرار	منافقین کی مسجد جسے نبی پاک نے گرانے کا حکم دیا تھا
واویلا	رونا پیٹنا، چیخ و پکار	ہمرکاب	ساتھ
ہیئت کذائی	بری حالت		

نام دیومالی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اپج	امنگ، جذبہ	استعداد	قابلیت، صلاحیت
امتیاز	فرق	بشاشت	خوشی، تازگی
بلاتامل	بغیر سوچے سمجھے	بیر	دشمنی، نفرت
بیڑی	دیسی سگریٹ	بیگار	بلااجرت کام
تفویض ہونا	حوالے ہونا	تھانولا	پانی ڈالنے کے لیے درخت کے گرد جگہ
جلاپا	جلن، حسد	جھاڑنا بہارنا	صاف کرنا
داروغہ	افسر، نگران	درجہ کمال	عروج یا کمال کا مقام
جھلڑ	غول	ڈھیڑ	کم تر درجے کی ذات
روشیں	راستے	سیندھی	دیسی شراب
سیوا کرنا	خدمت کرنا	کندن	خالص سونا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کھینچ تان کر کام لینا	زبردستی کام لینا	نگہ داشت	دیکھ بھال کرنا
منکسر المزاج	جس کے مزاج میں انکسار ہو	یورش	حملہ

ابتدائی حساب

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آزمودہ	پرکھا ہوا	تعزیراتِ پاکستان	پاکستان کی وہ کتاب جس میں جرائم کی تعریف اور ان کی سزائیں درج ہیں
تلقین	ہدایت، نصیحت	تفریق	علیحدگی، بڑے عدد میں سے چھوٹا عدد نکالنا
خفیف	ہلکا، معمولی	زبانی جمع خرچ	باتیں بنانا
قناعت	تھوڑی چیز پر رضامند ہونا	کانوں کان خبر نہ ہونا	کسی کو پتہ نہ چلنا
منہا کرنا	تفریق کرنا		

لڑی میں پروئے ہوئے منظر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اول الذکر	جس کا ذکر پہلے ہو	آخر الذکر	جس کا ذکر بعد میں ہو
باؤلی	سیڑھیوں والا کنواں	پایہ تخت	دارالحکومت
پڑاؤ	ٹھہرنا	تاحد نگاہ	جہاں تک نظر جائے
چلہ گاہ	حجرہ	خرد	بچہ کا عمر
دریا دریا چلنا	دریا کے ساتھ ساتھ سفر کرنا	شگاف	درز دو چیزوں کے درمیان فاصلہ
شعور	عقل، سمجھ، بوجھ	عالم شباب	جوانی کا زمانہ
عینی شاہد	جس نے خود دیکھا ہو	قند کی ڈلی	شکر کا ٹکڑا
لاٹ	شعلہ، اینٹوں کا اونچا ستون یادگار		

اپنی مدد آپ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بدیہی	یقینی	بیش بہا	قیمتی
تائب	توبہ کرنے والا	تمدنی	معاشرتی
پنسال	ہموار سطح	ثمروں	پھل، نتیجہ
حاشاوکلا	ہر گز نہیں	حظ	مسرت
قوی	طاقت ور	لابدی	جس میں کوئی شک نہ ہو
لچھمی	دولت	مانع	منع کرنے والا
معمل	عمل کرنے کی جگہ	مقولہ	کہی ہوئی بات
نیست ونابود کرنا	تباہ کرنا	کوئی خضر ملے	کوئی راہ نما ملے

حمد

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بشر	انسان	جگمگانا	چمکنا
رتوں	موسموں	سراہنا	تعریف کرنا
شعلہ جاں	زندگی	مہر قدرت	قدرت کی مہر
نظام ہستی	یہ دنیا کا نظام	نفس نفس	ہر شئے

نعت

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پر خطا	جس نے کوئی غلطی کی ہو	دست گیر	ہاتھ پکڑنے، مدد کرنے والا
رحمت دوجہاں	دونوں جہانوں کے لیے رحمت	شناسا	جس سے جان پہچان ہو
غایت اولی	سب سے اہم وجہ	نظیر	مثال
ننگ دوجہاں	دونوں جہانوں کا برا	نور اولیں	سب سے پہلا نور

جاوید کے نام

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ثمر	پھل، نتیجہ	جام	پیالہ
دیار	شہر، آبادی	سفال	مٹی
سکوت	خاموشی	شاخِ تاک	انگور کی شاخ یا بیل
شیشہ گران	شیشہ بنانے والے	طریق	طور طریقہ
فرنگ	انگریزوں کے رہنے کی جگہ	لالہ فام	لال رنگ کا یعنی خوبصورت

محنت کی برکات

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اجالا	روشنی	بے گار	بغیر اجرت کے کام
غافل	جسے اپنی ذمہ داریوں کا احساس نہ ہو	فراغت	فرصت

کرکٹ اور مشاعرہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اناڑی	ناتجربہ کار	اجمال	جس کی تفصیل کی جاسکے
پھسڈی	ناقص، گھٹیا، کمزور	ریاض مسلسل	مسلسل محنت
عندلیب	بلبل	متشاعر	جو شاعر نہ ہو لیکن خود کو شاعر کہتا ہو
مقدر	قسمت		

غزل میر تقی میر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جبیں	ماتھا	شفا	علاج
فقیرانہ	فقیروں کی طرح	عہد	وعدہ، زمانہ
غم دوستاں	دوستوں کا غم	مقدور	طاقت/اختیار

حیدر علی آتش

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اندوہ	دکھ	چمن	باغ
حرماں	محرومی	خوش رو	خوب صورت
دھن	شوق	گل کھلانا	کوئی پسندیدہ یاناپسندیدہ کام کرنا

ناصر کاظمی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آفتوں	مشکلوں، پریشانیوں	رت	موسم
دیار	شہر	اجنبی	جس سے جان پہچان نہ ہو

پروین فناسید

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اسرار	راز	باغباں	باغ کی رکھوالی، دیکھ بھال کرنے والا
بقا	باقی رہنا	جفا	بے وفائی
سفینے	کشتیاں	گلشن	باغ
موجوں	لہروں	یزداں	خدا

مؤلفین کا تعارف

پروفیسر امجد اقبال

پروفیسر امجد اقبال عرصہ بیس سال سے اُردو مضمون کی تدریس و تعلم کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اردو اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم فل اُردو کی ڈگری حاصل کی۔ 2002ء میں بطور لیکچرار شعبہ اردو، اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز G-10/4 اسلام آباد سے ملازمت کا آغاز کیا اور اس وقت بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر کے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وفاقی تعلیمی بورڈ، اسلام آباد جیسے پروفیشنل ادارے میں متعدد بار کمیٹی آف کورسز کے رکن کی حیثیت سے بھی سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری کلاسز کے اردو لازمی کے ماڈل پرچوں کی تیاری میں ٹیم کا حصہ رہے ہیں۔ حال ہی میں فیڈرل بورڈ کے حاصلاتِ تعلم کی بنیاد پر بننے والے نئے پرچوں کی تیاری میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن کی درسی کتاب (اُردو لازمی) برائے جماعت دوم، پنجم، ہشتم، نہم، دہم، گیارھویں اور بارھویں میں بطور شریک مصنف کام کیا۔

ڈاکٹر شفقت علی جنجوعہ

ڈاکٹر شفقت علی جنجوعہ کو ہر سطح پر درس و تدریس کا وسیع تجربہ ہے۔ انھوں نے وزارتِ تعلیم کے شعبہ نصاب سازی میں کم و بیش دس سال تک خدمات سرانجام دی ہیں۔ اس دوران انھوں نے تمام پاکستانی ٹیکسٹ بک بورڈز بشمول آزاد جموں و کشمیر کی سینکڑوں درسی کتابوں کا پر نظرِ ثانی کی۔ اس کے علاوہ قومی نظام برائے جائزہ تعلیم کے زیرِ اہتمام ہونے والی ہر تحقیق میں بطور جائزہ کار شریک رہے ہیں۔ حکومتِ پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کی حکومت ان کی تحقیقی و تصنیفی صلاحیتوں کا اعتراف کر چکی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے کئی مضامین قومی و بین الاقوامی تعلیمی رسالوں میں چھپ چکے ہیں۔
ڈاکٹر شفقت علی جنجوعہ تعلیمی انتظام و انصرام کا بھی وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ وفاقی نظامتِ تعلیمات کے زیرِ اہتمام سیکٹر سہالہ اور اربن ٹو کے ایریا ایجوکیشن آفیسر کے فرائض بھی انجام دے چکے ہیں۔ نیشنل کمیشن برائے انسانی ترقی میں بطور ڈائریکٹر ایجوکیشن خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن کی درسی کتاب (اُردو لازمی) برائے جماعت ششم، ہفتم اور ہشتم میں بطور شریک مصنف کام کیا۔

پروفیسر گل ناز

پروفیسر گلناز گذشتہ بائیس سال سے وفاقی دارالحکومت کے اسلام آباد ماڈل کالجز میں اُردو مضمون کی تدریس و تعلم میں مصروفِ عمل ہیں۔ جامعہ کراچی سے نمایاں پوزیشن کے ساتھ بی۔ اے آنرز اور ایم اے اردو کی ڈگریاں حاصل کیں۔ آپ یکساں قومی نصاب (اُردو) کی نصاب سازی اور وزارت وفاقی تعلیم کی تشکیل کردہ قومی جائزہ کمیٹی کی رُکن رہی۔ جماعت اوّل تا ہشتم اُردو نصاب کی تیاری میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ قومی نصاب کے سلسلے میں لکھی جانے والی پاکستان کی مختلف ٹیکسٹ بک بورڈ کی تیار کردہ بیشتر کُتب پر نظرِ ثانی کی۔ آپ آج کل اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز، جی ٹین ٹو میں بطور صدر شعبہ اردو اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

ڈاکٹر فردوس کوثر

ڈاکٹر فردوس کوثر دو دہائیوں سے اردو زبان وادب کی تدریس اور ترویج واشاعت سے وابستہ ہیں۔ آپ نے اردو زبان وادب میں ایم۔اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگری نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو یجز اسلام آباد سے حاصل کی۔ آپ بزم فکر اقبال اسلام آباد شاخ کی سر گرم رکن ہیں۔ آپ قومی نصاب کونسل کی نجی اور قومی اردو جائزہ کمیٹی (اول تا بارھویں جماعت) کا حصہ ہیں اور قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ کے مطابق بے شمار درسی کتب پر نظر ثانی کے فرائض انجام دے چکی ہیں۔ وفاقی تعلیمی بورڈ اسلام آباد میں بھی آپ نے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ آج کل آپ نیول ایجوکیشن اسلام آباد کے زیر اہتمام تعلیمی ادارے بحریہ کالج اسلام آباد میں بہ طور اسسٹنٹ پروفیسر فرائض منصبی انجام دے رہی ہیں۔

پروفیسر سلمیٰ اعوان

پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اُردو کی ڈگری حاصل کی۔ گذشتہ 16 سال سے فضائیہ انٹر کالج اسلام آباد میں درس وتدریس سے وابستہ ہیں۔ فیڈرل بورڈ میں ایس ایس سی اور ایچ ایس ایس سی لیول میں سب ایگزامینرز اور ہیڈ ایگزامینرز اور حاصلات تعلم کی بنیاد پر بنائے جانے والے ماڈل پرچوں کی تیاری کے سلسلے میں ممبر کمیٹی آف کورسز کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔

جاوید اقبال راجا

نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد اور آزاد جموں وکشمیر ٹیچرز فاؤنڈیشن مظفرآباد کے زیر اہتمام شائع شدہ کئی نصابی کتب کے مصنف، ماسٹر ٹرینر، ادیب اور خطاط جاوید اقبال راجا وفاقی مدارس سے بحیثیت پرنسپل ریٹائر ہوئے۔ آپ کی درج ذیل مشہور تصنیفات ہیں:

1--- قافلے دل کے چلے　　2--- برف پگھلنا ضروری ہے۔　　3--- میں یہاں ہوں　　4--- مرد درویش

ریٹائرمنٹ کے بعد آپ متعدد تعلیمی اداروں بشمول کامسٹس یونی ورسٹی، دار ارقم سکولز، قرطبہ سکولز میں بطور ریسورس پرسن اور پرنسپل خدمات انجام دیتے رہے۔ انھوں نے یو ایم ٹی لاہور سے ایجوکیشنل لیڈرشپ اینڈ مینیجمنٹ اور پنجاب یونی ورسٹی لاہور سے ایجوکیشن میں ماسٹر ڈگری حاصل کی۔